رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

دوشنبہ | دوم

جلد ۳۳ | ۲۴ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش | ۱۸ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۲۴ دسمبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۳۰۰

BUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES
26 DEC 45
GURDASPUR

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گھٹنے میں درد ہے۔ پاؤں میں درد نہیں ہے۔ بخار بھی نہیں الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

- حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو کل سے پیشاب کی بندش کے سبب بہت تکلیف ہے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ صحت کی جائے۔

- جلسہ سالانہ سے متعلق جملہ انتظامات سرگرمی کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ بیرونی مہمان کثیر تعداد میں آ رہے ہیں۔ صرف آج دوپہر اور شام کی گاڑی سے آنے والے مہمانوں کی تعداد ۱۳۲۵ ہے۔ نیز صبح سے لنگر خانہ جلسہ اندرون قصبہ نے کھانے کا انتظام شروع کر دیا ہے۔

- آج رات سے منارۃ المسیح کے بڑے بمپ روشن کئے گئے۔ جن کی روشنی دور دور کی آبادی تک پہنچتی ہے۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون نے ۲۲ دسمبر اپنے لڑکے خواجہ عبد... صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے اور دعا کی ؛

قولوا حطۃ نغفر لکم خطایاکم

ہماری فتح — ہمارا غلبہ

از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن

میں اپنے ایک گزشتہ مضمون میں یہ ذکر کر چکا ہوں۔ کہ جب بنی اسرائیل کی قومی پیدائش کا وقت آیا۔ اور خدا کے ان وعدوں کے پورا ہونے کی گھڑی قریب آپہنچی۔ جو خدا تعالےٰ نے ان سے ارض مقدسہ کی فتح کے متعلق کئے تھے۔ اور بنی اسرائیل سے کہا گیا۔ کہ وہ خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ارض مقدس میں داخل ہو جائیں۔ تو اس وقت انہوں نے بزدلی دکھائی۔ اور ضروری قربانیاں کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ چالیس برس تک ان فتوحات کے حاصل کرنے سے محروم کر دیئے گئے۔ یہ ایک بہت بڑی مثال تھی۔ جو انہوں نے قائم کی۔ اللہ تعالےٰ نے اس واقعہ کا قرآن مجید میں ایک جگہ تفصیلی اور دو مقام اجمالی طور پر ذکر فرمایا ہے۔ اور ان کی نافرمانی پر اظہار افسوس کیا ہے۔ کہ وہ کیسی ہی بدقسمت قوم تھی۔ جس نے نشان پر نشان دیکھے۔ اور جب انکی ترقیات کا وقت آیا۔ تو بزدلی دکھائی۔

قولوا حطۃ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ فکلوا منہا حیث شئتم رغداً وادخلوا الباب سجداً وقولوا حطۃ نغفر لکم خطایاکم وسنزید المحسنین فبدل الذین ظلموا قولاً غیر الذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزاً من السماء بما کانوا یفسقون

اے بنی اسرائیل تم اپنی اس نافرمانی کو بھی یاد کرو۔ جبکہ ہم نے تم سے کہا تھا کہ تم حملہ کر کے اس بستی میں داخل ہو جاؤ (اس بستی سے مراد بیت المقدس کی بستی ہے۔ جو کہ ارض مقدسہ کا سنٹر تھی۔ جس زمین کے متعلق خدا تعالےٰ نے فرمایا تھا۔ کہ وہ ایسی زمین ہے۔ جہاں شہد اور دودھ بہتا ہے یا ارض مقدسہ کے فرنٹیر پر بھی کسی بستی کو مراد لیا جا سکتا ہے) جب تم اس میں داخل ہو جاؤ۔ اور وہاں رہائش اختیار کر لو۔ تو پھر اس سے جہاں سے تم چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور دروازے میں خدا تعالےٰ کی فرمانبرداری اور اس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔ اور تمہارا سلوگن یعنی جنگی نعرہ حطۃ ہو۔ یعنی ہم ضرور اس زمین میں اتر کر رہینگے اور اسکو فتح کرینگے گویا جیسے اتحادیوں نے گزشتہ جنگ میں دشمنوں کیلئے Unconditional Surrender کی بلا شرط ہتھیار ڈالنے کی جنگ کے بند کرنے کے لئے شرط لگادی تھی۔ ویسے ہی بنی اسرائیل سے یہ کہا گیا تھا۔ کہ وہ ارض مقدسہ میں رہنے والے دشمنوں سے کسی شرط پر صلح نہ کریں۔ اور اس وقت تک جنگ جاری رکھیں۔ جب تک کہ وہ ارض مقدسہ کو فتح نہ کرلیں۔

پھر فرمایا نغفر لکم خطایاکم یعنی اگر تم نے اس موقعہ پر وفاداری دکھائی۔ اور خدا کے منشاء کے مطابق قربانی کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ تو پھر ہم تمہارے پچھلے قصوروں کو بھی معاف کر دیں گے۔ اور جو لوگ تم میں سے اس نیکی کے کام کو نہایت خوبی اور اخلاص و شوق سے سرانجام دینگے تو ہم انہیں بہت کچھ دینگے۔ لیکن ان میں سے ظالموں نے اس قول حطۃ کی بجائے ایک ایسی بات کہی جو اس سے بالکل مغائر اور برعکس تھی۔ تب ہم نے ظالموں پر بوجہ ان کی فسق و نافرمانی کے آسمان سے طاعون کا عذاب نازل کیا۔

اس آیت میں میرے نزدیک اسی واقعہ کو اجمال کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جس کا ذکر سورۃ مائدہ ع ۴ میں ہوا ہے۔ جسے میں اپنے گزشتہ مضمون میں لکھ چکا ہوں۔ اس آیت کی یہ تفسیر اگرچہ میری نظر سے کسی اور تفسیر میں نہیں گزری۔ لیکن اس آیت میں بہت سی ایسی باتیں ہیں۔ جو اس تفسیر کی مؤید ہیں۔ اس آیت میں فرمایا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ فتح کر کے اس میں سکونت اختیار کرو (اس سے مراد ایک ایسی بستی ہے۔ جو ہر وقت ان کا مطمح نظر تھی۔ یعنی بیت المقدس کی بستی) مائدہ والی آیت میں فرمایا۔ ادخلوا الارض المقدسۃ۔ کہ ارض مقدس پر حملہ کر کے داخل ہو جاؤ۔ اس آیت میں فرمایا۔ کہ خدا کے حکم کی فرمانبرداری کرتے ہوئے دروازہ میں داخل ہو جاؤ۔ اور کہو کہ ہم اس میں اتر کر رہیں گے اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس سے روک نہیں سکے گی۔ اور مائدہ والی آیت میں بھی ان دو نے جن پر خدا نے انعام کیا تھا یہی کہا ادخلوا علیھم الباب فاذا دخلتموہ فانکم غالبون کہ تم ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ یعنی سرحد سے گزر کر ان کی زمین پر حملہ کرو اور جب تم دروازے میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ضرور غالب ہو گے۔ اس آیت میں فرمایا کہ انہوں نے بجائے حطۃ کے ایسی بات کہی۔ جو خدا کے ارشاد کے بالکل منافی اور مخالف تھی۔ اور مائدہ کی آیت میں ان کے اس قول کا ذکر ہے جو انہوں نے کہا۔ انا لن ندخلھا ابداً ما داموا فیھا فاذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون یعنی وہ سرکش اور جبار لوگ اس زمین میں ہیں ہم ہرگز اس میں داخل نہ ہوں گے تم اور تمہارا خدا ان سے جا کر لڑیں ہم تو یہیں بیٹھیں گے۔ پس اس آیت میں ان کے اسی قول کی طرف اشارہ ہے جو انہوں نے حطۃ کی بجائے

ایڈیٹر:- غلام نبی

[illegible] قادیان [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

...ن رشعار) قرار دیا تھا۔ پھر اگے
...کہا ہے۔ کہ اس قول کے
...ں میں سے جو لوگ ظالم تھے۔ ان پر
...سے ماجز یعنی طاعون نازل ہوئی
...میں وارد ہے۔ کہ رجز طاعون ہے جو
...ئیل پر بطور عذاب نازل ہوئی۔ اور
...ں انہی ظالموں کے متعلق لکھاہے۔
اور جن آدمیوں کو موسیٰ نے ملک کا
...فت کرنے کو بھیجا تھا۔ جنہوں نے
...س ملک کی ایسی بری خبر سنائی تھی۔ جس
...ں جماعت موسیٰ پر کھڑکھڑانے لگی۔ سو
...جنہوں نے ملک کی بری خبر دی تھی۔ خداوند
...نے وبا سے مر گئے۔ پر جو آدمی اس
...ل دریافت کرنے گئے تھے۔ ان میں
...ن کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب دونو
...رہے" گنتی
...س میرے نزدیک قولوا حطۃ سے یہی
...۔ کہ یہ ان کا سلوگن قرار دیا گیا تھا کہ
...بستی میں اتر کر رہینگے اور ارض مقدس
...فتح کرینگے۔ اور انہوں نے جو اس
...ف بات کہی۔ وہ انکا قربانی سے
...ر اپنی بزدلی کا اظہار تھا۔ جس کی
...یہ وہ موعودہ زمین میں داخل ہونے
...یم کر دیئے گئے اور ان میں سے ان
...جنہوں نے آکر بری خبر دی تھی اور
...سرائیل کی ہمتوں کو توڑنے کا باعث
...تھے۔ خدا نے طاعون نازل کی اور
...نگل میں وبا سے مر گئے۔ اور دوسروں
...نہ کرنے کی وجہ سے اسی جنگل میں
...س تک سرگردان ہونا پڑا۔ اور آخرکار
ان کی اولادیں ارض مقدسہ میں داخل ہوئیں۔

احمدی نوجوانوں کا سلوگن

اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دو دفعہ اس رنگ میں اور ایک دفعہ تفصیل کے ساتھ اس لئے ذکر کیا ہے۔ تا ہم اس سے نصیحت حاصل کریں اور جب خدا تعالیٰ کی نصرت اور فتح کے وعدوں کے پورا ہونے کا وقت آئے تو اس وقت ہم قربانی کرنے سے پیچھے نہ ہٹیں تا خدا تعالیٰ کے عتاب اور عقاب کے وارث نہ ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس واقعہ سے نصیحت پکڑی اور نہایت اچھا نمونہ دکھایا۔ جب وقت آیا۔ تو انہوں نے اپنی جانیں اور مال پیش کر دیئے اور ابدی زندگی پائی۔ اب ویسا ہی وقت جماعت احمدیہ پر آیا ہے۔ اور حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔ کہ آئندہ بیس سال میں جماعتی لحاظ سے ایک انقلاب عظیم آنے والا ہے۔ اور فتوحات کے متعلق جو خدا تعالیٰ کے وعدے ہیں وہ پورے ہونے والے ہیں" اور اس کام کو سرانجام دینے کے لئے پانچ ہزار انصار اسلام کی ضرورت ہے۔ جو صحابہ رضوان اللہ علیہم کی طرح ایک نظام کے ماتحت تجارت وغیرہ کرکے اپنے اخراجات بھی برداشت کریں اور خدا کے پیغام کو بھی دنیا کے کونوں تک پہنچائیں۔ اس لئے اس آسمانی لشکر کو تیار کرنا ہر احمدی کا نصب العین ہونا چاہیئے۔ اور ہمارا نعرۂ جہاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات (نومبر ۱۹۰۲ء) میں اردو اور عربی میں مذکور ہے۔ ہماری فتح ـــ ہمارا غلبہ

ظفر من اللہ و فتح مبین

ظفر و فتح من اللہ

وعدہ دو ماہ کی آمد کے برابر

(۱) ڈاکٹر محمد فیروز الدین احمد صاحب ہوشیارپوری عدن۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنی ایک ماہ کی آمد سے قریباً دو چند دیتے ہیں۔ بارھویں سال میں ۱۲۹۴ کی رقم کا نہ صرف وعدہ کیا۔ بلکہ وعدے کے ساتھ ہی ادا بھی کر دی۔ گزشتہ سالوں میں بھی اسی طرح ابتدائے سال میں ادا فرماتے رہے۔ انہوں نے اس سال باوجود کمی آمد کے تحریک جدید میں اضافہ فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۲) میجر شمیم احمد صاحب لکھتے ہیں بارھویں سال کی تحریک کا اعلان تو حضور فرما چکے ہونگے۔ مگر یہاں کی ڈاک کا انتظام بے قاعدہ ہے۔ اس لئے مجھ تک تحریک نہیں پہنچی۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ بارھواں سال ایسے وقت شروع ہو رہا ہے۔ جبکہ اکثر احباب فوج میں ہیں۔ انہیں خوب دل کھول کر تحریک جدید کے مبارک جہاد میں حصہ لینے کا موقعہ ملے گا۔ آئندہ سال کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ میں بارھویں سال کے گیارہ سو روپیہ کا چک بھجوا رہا ہوں۔ میرا یہ چندہ میری۔ میری اہلیہ صاحبہ۔ میری والدہ مرحومہ اور میری بچی نصرت جہاں بیگم کی طرف سے ہے۔

(۳) محمد مالک صاحب کمیشن ایجنٹ چیچاوطنی لکھتے ہیں۔ پیارے آقا! میں نے نیا نیا کام شروع کیا ہے۔ آمدن بہت محدود ہے۔ اور اخراجات کے لحاظ سے بہت قلیل۔ حضور کا بارھویں سال کا خطبہ پڑھ کر پھر وہ مقصد مدنظر رکھتے ہوئے جس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو کھڑا کیا ہے۔ اپنا وعدہ بہت ہی حقیر نظر آتا ہے۔ تاہم اپنی مشکلات کو نظرانداز کرتے ہوئے ۲۳/۰ کا وعدہ جو گیارھویں سال سے دوگنا ہے۔ اور تقریباً دو ماہ کی آمد کے برابر ہے حضور قبول فرمائیں۔

(۴) حوالدار صلاح الدین صاحب پونہ لکھتے ہیں۔ حضور اخبار الفضل کے نہ ملنے کی وجہ سے مجھے تحریک جدید کے اعلان کا علم نہیں ہوا۔ امید ہے۔ کہ اب تحریک جدید کا اعلان ہو گیا ہوگا۔ اس لئے عاجز حضور کی خدمت میں اس سال کے لئے مبلغ تین سو روپیہ کا وعدہ پیش کرتا ہے۔ یہ رقم میری تین ماہ کی تنخواہ کے برابر ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے قرضہ سے نجات دے اور مجھے دین کا سچا خادم بنائے۔

اس وقت تک چند جماعتوں کی طرف سے وعدوں کی فہرستیں پیش ہوئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ بعد میں اور فہرست بھی ارسال ہوگی۔ ہر جماعت کا امیر یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری تحریک جدید کوشش کرکے اپنی مکمل فہرست یا جس قدر طیار ہو چکی ہو۔ جلد سے جلد ایام جلسہ میں حضور کے پیش کرے۔ یا دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں حضور کے پیش کرنے کے لئے پہنچا دے۔ (خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

جلسہ سالانہ پر شاندار نمائش

اس مرتبہ جلسہ سالانہ پر دفتر تجارت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے صنعتی و تجارتی نمائش منعقد کر رہا ہے۔ صنعتی اور تجارتی ترقی کے لئے نمائش ایک شاندار پروپیگنڈا ہے۔ یہ نمائش صرف اس غرض کے لئے کی جارہی ہے۔ کہ ہماری تجارت اور صنعت کو فروغ ہو۔ یہ کام تعاون کے بغیر ناممکن ہے۔ اس لئے ہم ہر تاجر اور ہر صناع اور ہر کارخانہ کے مالک سے امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ اس کو مقبول و کامیاب بنانے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ نمائش میں ترتیب دینے کے لئے آپ اپنی مصنوعات اور وہ چیزیں جن کی آپ تجارت کرتے ہیں۔ دفتر میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ تا کہ قرینہ سے رکھی جا سکیں۔ ہر وہ چیز جو آپ نمونہ کے طور پر بھجوائیں۔ اسکے ساتھ فرم یا کمپنی کا ایک خوبصورت بورڈ بھی بھجوائیں۔ اور ان چیزوں کی تھوک اور خوردہ قیمتوں کی دو نقلیں بھی خوشخط لکھ کر یا ٹائپ کرکے اشیاء کے ہمراہ بھیجی جائیں۔ یہ نمائش جیسا کہ اعلان کیا گیا ہے۔ تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں منعقد ہوگی۔ اسی ہال میں اشیاء کی فروخت کا بھی انتظام ہوگا۔ اور یہ انتظام دفتر ہذا کی ہدایات کے ماتحت ہوگا۔ نمائش میں حصہ لینے والوں کے لئے دفتر تجارت کی ہدایات کی پابندی لازمی ہوگی۔ (عبدالکریم ناظم تجارت)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۵ر دسمبر بروز منگل بعد نماز مغرب ساڑھے چھ بجے شب ...دارالامان قادیان میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جس میں متعدد ضروری تقاریر ہونگی۔ پروگرام ...تہار کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ جملہ ممبران انصار اللہ یعنی ہر وہ احمدی جن کی عمر ...سال سے اوپر ہو کی شمولیت اس اجلاس میں ضروری ہے۔ بیرونی جماعتیں بھی مقررہ ...ریف لائیں۔ زعماء جلسہ سالانہ پر آنے والے سب اراکین کو اس اجلاس میں لانے ...کوشش فرمائیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری منتظم سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

ایک اہم جلسہ

...دسمبر بعد نماز مغرب ۷½ بجے مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک نہایت اہم جلسہ "تلقین عمل" کے موضوع پر ...حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ منعقد ہوگا۔ بیرونجات سے آنیوالے ...سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ اس جلسہ میں بالالتزام شامل ہوں۔ جلسہ کا پروگرام یہ ہوگا۔ ...جمیل احمد صاحب ـــ نظم۔ مرزا رفیع احمد صاحب ـــ مجلس خدام الاحمدیہ کی سال رواں کی رپورٹ ...روز معتمد ۲۰ منٹ ـــ "حفظان صحت" جناب ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب ۲۰ منٹ ـــ خدام کی ذمہ واریاں ـــ خلیل احمد صاحب ناصر ۱۵ منٹ ـــ ارشاد ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درود شریف اور عقیدہ اجرائے نبوت

اخبار "کوثر" لاہور اشاعت ۹ دسمبر میں سوال و جواب کے زیر عنوان ایک سوال اور اس کا جواب شائع ہوا ہے۔ افسوس ہے کہ سائل صاحب نے اپنے سوال میں "بعض حضرات" (احمدی) کا مفہوم صحیح طور پر بیان نہیں کیا۔ آپ سوال میں فرماتے ہیں:

"جب کہا جاتا ہے۔ کہ اے اللہ درود اور رحمتیں بھیج محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی آل پر تو اس سے معلوم ہوا کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی رحمتیں ابھی نہیں بھیجی گئیں۔ جیسا کہ لفظ کما سے ظاہر ہوتا ہے۔"

احمدی یہ نہیں کہتے کہ ایسی رحمتیں ابھی نہیں بھیجی گئیں۔ ہاں وہ یہ ضرور کہتے ہیں۔ کہ ایسی رحمتوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ احمدی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین اور سب نبیوں کا سردار مانتے ہیں۔ وہ کیونکر یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ نعمت نبوت ابھی آپ پر نہیں بھیجی گئی۔ اس میں ضرور سائل صاحب کو مغالطہ لگا ہے۔ اور اس مغالطہ کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ مدیر کوثر صاحب جب جواب دینے بیٹھے تو غلط جواب دے گئے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"گویا سائل کے نزدیک صلٰوۃ کے معنے اور نیز مبارکت کے معنے ہوئے نبوت عطا کرنا اور صلّ اور بارک علیٰ محمدٍ کے معنے یہ ہوئے۔ اے اللہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت عطا کر جو اب تک نہیں ملی ہے۔ العیاذ باللہ"

اب اگر سائل صاحب سے یہ غلطی نہ ہوتی۔ تو مدیر صاحب کو یہ فقرہ چست کرنے کی بھی شائد ضرورت نہ پڑتی۔ کہ:

"اپنے سائل دوست سے کہئیے تحقیق لغات سے پہلے آگرہ سے ہو آئیں۔"

اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ اس فقرے کا طرز بیان غیر اسلامی ہے۔ ہم یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر مدیر صاحب ہی ذرا اصل مفہوم سمجھنے کے لئے کسی احمدی سے تحقیق فرما لیتے۔ تو ان کی کونسی کسر شان ہو جاتی۔ دیکھنا یہ ہے۔ کہ صلٰوۃ اور مبارکت کی نعمتوں میں نبوت شامل ہے یا نہیں۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے ہم یہاں غیر مسلموں کا ایک اعتراض نقل کرتے ہیں۔ جو وہ سورۃ فاتحہ کی آیت اھدنا الصراط المستقیم پر کیا کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ سورۃ فاتحہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ اور مسلمان بھی پڑھتے ہیں۔ کیا ابھی ان کو سیدھا راستہ نہیں ملا۔ کہ وہ یہ دعا اس کثرت سے مانگتے ہیں۔ اور نہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو ملا تھا العیاذ باللہ۔ احمدیوں کے پاس تو اس اعتراض کا نہایت معقول جواب موجود ہے۔ مگر جو جواب اس کا مدیر کوثر صاحب دیں۔ وہی ہماری طرف سے صلّ علیٰ محمدٍ کا سمجھ لیں۔ یہاں ہم ایک اشارہ کر دیتے ہیں۔ حضرت شاہ عبدالقادر علیہ الرحمۃ دہلوی موضح القرآن میں انعمت علیہم الیٰ اخرہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"جن پر تو نے فضل کیا۔ ان سے چار فرقے مراد ہیں۔ نبیین اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور جن پر غصہ ہوا ان سے یہود اور گمراہوں سے نصاریٰ مراد ہیں۔"

کیا جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازوں میں یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ تو آپ کا مطلب یہ ہوتا تھا۔ کہ اے اللہ مجھے نبیوں وغیرہم جیسی نعمتیں عطا کر۔ کیا حضور کو پہلے یہ درجات حاصل نہیں تھے۔ اگر آپ کو صرف نبوت ملی تھی۔ اور اس کی نعمتیں نہیں ملی تھیں تو اس نبوت کا کیا فائدہ۔ اور اگر حضور کو ہر وقت خوف لگا رہتا تھا۔ کہ وہ یہودی اور نصاریٰ بن جائیں۔ تو آپ خاتم النبیین کس طرح ہو گئے۔ اگر موضح القرآن والی تفسیر نہ بھی لی جائے۔ تو پھر بھی آیت انعمت علیہم الیٰ اخرہ کے کچھ تو معنے کرنے پڑیں گے۔ جو نعمتیں بھی آپ متعین کریں گے۔ کیا ان پر یہی اعتراض وارد نہ ہوگا۔ کہ نعوذ باللہ حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام ان نعمتوں سے محروم تھے۔ کہ دن رات دعائیں مانگی جاتی تھیں۔ اگر حضور کو نعمتیں حاصل تھیں۔ تو پھر اس دعا کا کیا مطلب تھا۔ اگر جناب مدیر کوثر ان دعاؤں کا مطلب سمجھ جاتے۔ تو صلّ علیٰ محمدٍ کی دعا کا مطلب بھی آپ کی سمجھ میں آجاتا۔ اور آپ یہ نہ فرماتے۔ کہ

"سائل کے نزدیک اس کے یہ معنے ہوئے کہ اے اللہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا کر جو اب تک نہیں ملی ہے۔"

فرض کرو کہ نعمتوں میں نبوت شامل نہیں۔ کیا اس صورت میں مدیر صاحب کے الفاظ میں یہ اعتراض وارد نہیں ہوگا۔ کہ گویا اس کے معنے یہ ہوئے۔ کہ "اے اللہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو (بجز نبوت کے جو ان کو پہلے حاصل ہے۔) اور نعمتیں عطا فرما جو ان کو نہیں ملی ہیں۔" کیا نعمت نبوت کو منہا کر کے بھی اعتراض ویسے کا ویسا نہیں رہتا؟

باقی مدیر صاحب نے اپنے جواب میں جو یہ فرمایا کہ "کما صلیت میں نعمت نبوت کی تخصیص کس قرینے سے کر لی گئی" عجیب حیرت ناک ہے۔ ہم تو کوئی تخصیص نہیں کرتے ہم تو اس میں نبوت اور تمام دیگر نعمتوں کو شامل سمجھتے ہیں۔ ہاں آپ لوگ تخصیص نافیہ کرتے ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ ان نعمتوں میں سے نبوت کم کر دی گئی ہے۔ رہی قرینے کی بات تو نبوت کے لئے تو قرینہ واضح ہے۔ آخر ایک نبی اور اس کی آل کو دوسرے نبی اور اس کی آل جیسی نعمتیں ملنے کے لئے دعا کی جاتی ہو ظاہر ہے کہ نعمت نبوت جس کو سائل نے بھی نعمت عظمےٰ لکھا ہے۔ پہلی نعمت ہوگی۔ جس کی طرف خیال کو رجوع ہونا چاہیئے۔ مگر کیا اس کے برخلاف ہم پوچھ سکتے ہیں کہ کما صلیت میں وہ کونسا قرینہ ہے۔ جس سے آپ حضرات اس نعمت عظمےٰ سے آل محمد کو محروم کر رہے ہیں بلکہ یہ تو آپ کا فرض تھا۔ کہ ثابت کرتے کہ کما صلیت میں نعمت نبوت شامل نہیں ہو سکتی جب تک آپ یہ ثابت نہ کریں۔ اس وقت تک "بعض حضرات" کا قول درست تسلیم کرنا پڑے گا جب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو نبوت کی نعمت بخشی گئی۔ تو کیا وجہ ہے کہ کما صلیت سے یہ نہ سمجھا جائے۔ کہ درود میں آل محمد کے لئے بھی نبوت کی دعا مانگی جاتی ہے:

پھر مدیر صاحب "کوثر" فرماتے ہیں "نیز خیر امۃ کے مخاطبین اولین کیوں نہ اس نعمت سے سرفراز ہوئے۔ جیسے آل سیدنا ابراہیم کے ساتھ ہوا۔ یہاں کما کی مشابہت تامہ کدھر گئی" مشابہت تامہ کی اصطلاحی ترکیب مدیر صاحب نے اپنی طرف سے استعمال کی ہے۔ سائل صاحب کے سوال میں نہیں۔ یہ اصطلاحی آڑ آپ نے اس لی ہے۔ کہ اپنے فقرے کو ذرا اور چٹخارا بنائیں۔ جب کوئی آدمی دیانت داری سے کسی بات کو نہ سمجھنا چاہے۔ تو وہ اسی قسم سوفسطائی آڑیں لیا کرتا ہے۔ جب کہا ج[ائے] کہ فلاں آدمی شیر ہے۔ تو کیا ضروری ہے کہ جیسی دم بھی اس کے لگائی جائے مجھے کہیں آپ یہ نہ پوچھنے لگیں۔ کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک بھی ابراہیم علیہ السلام سے ملتی تھی یا نہیں۔ پیشانی بھی تو خدا کی ایک نعمت ہی ہے اور آخرین کا تعین تو اللہ تعالےٰ کرتا۔ نبوت عطا کرتا ہے جب ضرورت ہو۔ س[ائل] صاحب نے صاف لکھا تھا۔

"پس ثابت ہوا کہ سیدنا ابراہیم کو سے بڑی نعمت اور افضل ترین تحفہ یہ کیا تھا۔ کہ نسل ابراہیم سے کثیر تعداد [میں نبو]ت و رسالت سے کرۂ زمین دنیا پر تشریف [لائے] لہٰذا حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہ و[سلم نے] اس نعمت عظمےٰ کے اجرا کی دعا کر[نے کی] تلقین اس طریقہ سے امت کو فرمائی [کہ جیسے] ابراہیم اور نسل ابراہیم پر رحمت عظمےٰ نبوت کا دروازہ کھولے رکھا۔ ا[سی طرح] میری آل (امت) میں بھی اجرائے [نبوت کی] رحمت برقرار رہے۔ تاکہ ضلالت او[ر گمراہی] کا انسداد ہوتا رہے۔"

اگر مدیر صاحب "کوثر" کی رگ [تحقیق] صحیح طور پر پھڑکتی۔ تو اتنے صاف [الفاظ] کے ہوتے ہوئے آپ کو منطقی اصط[لاح] کی ضرورت نہ تھی۔ اور نہ آپ کو [...]

"نیز یہ بھی سوچئے۔ کہ کیا [...] ابراہیم پیغمبر تھی۔ اگر نہیں تو صلو[ۃ] ابراہیم جو پیغمبر نہ تھے۔ ان پر صل[وۃ] چسپاں نہیں ہوتی؟"

سوا اس کے کہ ہم مدیر [...] سے عرض کریں۔ کہ چلتے چلتے [...] کر جانے کا نام علمی تحقیق نہیں [...] کیا کہہ سکتے ہیں۔ اب جب تا[...] کا بچہ بچہ پیغمبر ثابت نہ ہو۔ آ[...] مانیں گے۔ فرض کیجئے کہ صلو[ۃ] مبارکت میں نبوت شامل نہیں [...] شامل ہیں۔ تو کیا ہم پوچھ سک[تے ہیں] کیا تمام آل ابراہیم ص[...]

ہیں تو باقی آل ابراہیم جو صلحاء نہ تھی ان پر ۃ کی دعا چسپاں نہیں ہوتی؟ جو ر گا جواب ہے - وہی ہمارا جواب سمجھ لیجئے۔

مدیر صاحب نے آخری تیر بھی چلا ہی ور اس کا نام تلخ مشابہت رکھا ہے - فرماتے ہیں۔

"پھر مشابہت کا تلخ حصہ تو بالکل ب ہے - وہاں طاغوت سے بے خوفانہ ٹکر - اور یہاں پُر خوف خوشامد پچاس پچاس یاں خوشامد سے لبریز اور اس کی ت عین عبادت۔ آخر یہاں کی ذاتی مشابہت ر رخصت ہو گئی۔"

اس کا جواب تو یہی کافی ہے کہ ؎

چوں نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمہ آفتاب را چہ گناہ

مگر کچھ اور بھی عرض ہے - آپ کو معلوم چاہئے کہ نبیوں کی نگاہ اور ہوتی ہے - ر شعوری خود ساختہ مجتہدوں کی اور - میں تعاون اور عدم تعاون کا مسئلہ ایسا نہیں بس کو ہر کہ و مہ محض اپنی عقل سے حل - صلح حدیبیہ کے وقت جو کچھ خدا کا رسول للہ علیہ وآلہ وسلم سمجھا تھا اکابر صحابہؓ بھی فہم سے محروم رکھے گئے تھے - ابو جندلؓ زنجیر دیکھ کر پندرہ سو اسلامی تلواریں میں تلملا کر رہ گئی تھیں - اور سرور کائنات دو جہاں نے "رسول اللہ" کے الفاظ ہتھ سے کاٹ دیئے تھے - اور انوں کو بظاہر کفار کے رحم پر چھوڑ بعض حالات میں مطعم بن عدی جیسے فاند کی پناہ لینے کو فرستادہ خدا اپنے خلاف نہیں سمجھتے اور نہ نبوت کی ہتک تے ہیں - اور جب وہ کفر کی حالت باتا ہے تو حسانؓ جیسا مسلمان اس کا فخر سمجھتا ہے - اور صحابہؓ رسول ہجرت نہ میں عیسائی نجاشی کے نہ صرف پناہ ہیں - بلکہ جب اس پر دشمن حملہ کرتا ی فتح کے لئے دعائیں بھی مانگتے نہیں بلکہ حضرت زبیرؓ کو میدان جنگ نے کے لئے بھیجتے ہیں کہ اگر عملی امداد ہو تو وہ بھی بخوشی پیش کی جاتے - ت کے لئے ملاحظہ ہو سیرت النبیؐ شبلی جلد اول)

ر مدیر صاحب "کوثر" نے احمدیت کا کچھ بھی مطالعہ کیا ہوتا تو ان کو معلوم ہوتا کہ اس بیسویں صدی عیسوی میں اگر کسی جماعت نے اشاعت اسلام کے لئے نہ صرف مالی بلکہ جانی قربانیاں کی ہیں تو وہ صرف احمدی جماعت ہی ہے - صاحبزادہ عبد اللطیف شہید کی سنگساری اور دیگر شہدائے افغانستان کی شہادتیں ایسی نہیں ہیں جن کی نظیر آج مذہبی دنیا میں مل سکتی ہو - پھر کون ہیں جو گھر بار چھوڑ کر دنیا کے چپہ چپہ میں قرآن کریم ہاتھوں میں لے کر پھیل گئے ہیں؟ - کون ہیں جنہوں نے بادشاہوں کے محلات سے لے کر فقیروں کی جھونپڑیوں تک پیغام حق پہنچایا ہے کون ہیں جنہوں نے اپنے انفس اور اموال خدمت اسلام کے لئے وقف کر دیئے ہیں - گھر لٹوائے ہیں - ماریں کھائی ہیں - پتھروں کی بارشیں اپنے سروں پر برسائی ہیں - بھائی بند رشتہ دار چھوڑے ہیں - کون ہیں جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے - بیشک انہوں نے حکومت وقت سے تعاون کیا - مگر کس لئے؟ صرف دین کے لئے - خطاب اور جاگیریں حاصل کرنے کے لئے نہیں بلکہ ملکہ وکٹوریہ اور اس کے جانشینوں کو اپنے آقائے نامدار کا پیغام سنانے کے لئے - اور ان کے منہ پر صاف کہہ دینے کے لئے کہ تم مردہ خدا کی پوجا کرتے ہو جس کو تم خدا سمجھتے ہو وہ معمولی انسانوں کی طرح فوت ہو چکا ہے - ایسی جماعت آخر کون پیدا کر سکتا ہے؟ مشابہت کا تلخ حصہ اگر یہ نہیں تو پھر کیا ہے؟

بیا در بزم مستاں تا بہ بینی عالمے دیگر
بہشتِ دیگر و ابلیسے دیگر آدمے دیگر

کرسی امارت اور فرش مسجد سے عدم تعاون عدم تعاون کی پکار کرنے سے تو نظام باطل تباہ و برباد ہونے سے رہا - اور نہ کوئی غیر شعوری مجتہد اس کو مٹا سکتا ہے - خاصکر جن کے قول اور فعل میں ہزاروں میلوں کا بعد ہو اور جس کو اسلام کا یہ اصل بھی معلوم ہو کہ جس نظام کو اپنے مشن کی ضد قرار دے دیا گیا ہو اس میں سانس لینا بھی حرام ہے اور جس حکومت سے عدم تعاون کا فتویٰ دے دیا گیا ہو اس کے اندر رہ کر اس کی ٹکسال کے بنے ہوئے پیسے جیبوں میں نہیں ڈالنے چاہئیں اور اس نظام کی مشینوں سے بنے ہوئے کاغذ پر اخبار یں اور کتابیں شائع کر کے لاگت ٭

مولوی عمر الدین صاحب شملوی کو جواب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت کے ضمن میں ایک اہم مسئلہ تبدیلی تعریف نبوت کا ہے - مولوی عمر الدین صاحب شملوی سے طے ہوا کہ تبدیلی تعریف نبوت پر ان کا خاکسار سے تحریری مناظرہ ہو - شرائط طے ہو جانے کے بعد غیر مبایعین کی طرف سے دو دفعہ اعلان ہوا کہ مولوی عمر الدین صاحب اس بارہ میں جو مناظرہ کر رہے ہیں وہ مرکز کی اجازت کے بغیر ہے - اور وہ ہمارے نمائندہ نہیں - اس اعلان کی اندرونی وجوہ جاننے والے اس کا باعث خوب جانتے ہیں - میرے دوسرے پرچہ کے جواب میں مولوی عمر الدین صاحب نے کم وبیش آٹھ ماہ میں ایک طویل مقالہ جو فل سکیپ سائز کے سو صفحات سے بھی زائد ہے لکھ کر بھیج دیا جس میں ہر قسم کے متعلق اور غیر متعلق امور جمع کرنے کی کوشش کی - حسن اتفاق کی بات ہے کہ اس طویل پرچہ کا میری طرف سے جلد جواب نہ لکھا جا سکا - اس پر مولوی عمر الدین صاحب نے غیر مبایع عمائد کو تسلی دلائی ہوگی کہ میرا مضمون لاجواب ہے - چنانچہ اخبار "پیغام صلح" میں دو تین مرتبہ جواب کے لئے یاد دہانی کرائی جا چکی ہے اس التوا کا ایک ظاہری فائدہ تو یہ ہوا کہ غیر مبایعین مولوی عمر الدین صاحب کی قدر سے نمائندگی قبول کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں - دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ جوابی پرچہ بھی اگرچہ طویل ہے - مگر ہر قسم کے مسائل پر مشتمل - مجھے خطرہ ہے کہ میرا جوابی پرچہ پہنچنے پر غیر مبایعین پھر اپنے پہلے اعلان کو دوہرانا شروع نہ کر دیں - کہ مولوی عمر الدین صاحب ہمارے کوئی نمائندہ نہیں اور انہوں نے مرکز کی منظوری کے بغیر یہ مناظرہ کیا ہے - مولوی عمر الدین صاحب لاف وگزاف کے عادی ہو چکے ہیں - دل تو چاہتا تھا کہ خاموش رہتے ہوئے مکمل طور پر پرچہ نقل کروا کر انہیں بھجوا دیا جائے - مگر بعض وجوہ سے بذریعہ اخبار بھی یہ اطلاع دینی ضروری ہے - کہ مولوی عمر الدین صاحب کے پرچہ کا جواب عنقریب نقل ہو چکنے کے بعد انہیں بذریعہ رجسٹری بھیجا جا رہا ہے - جلسہ سالانہ کی مصروفیات کے باعث غالباً جلسہ کے بعد ہی اسے بھیجا جا سکیگا اطلاعاً اعلان کیا جاتا ہے -

نوٹ:- اعلان ہذا کی نقل مولوی عمر الدین صاحب شملوی اور ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کی خدمت میں بھی بغرض اشاعت واطلاع بھیجی جا رہی ہے - خاکسار ابو العطاء جالندھری قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب و خواتین کے لئے ضروری اعلان

احباب کرام کو جلسہ سالانہ کے پروگرام تقاریر سے انتہائی فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ توجہ ان لیکچرز کی طرف ہو - جو مقررین انتہائی توجہ اور محنت سے تیار کرتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے - کہ وقت مقررہ پر یعنی ٹھیک پونے دس بجے جلسہ گاہ میں پہنچ جائیں تا پروگرام بروقت شروع ہو سکے -

نیز تقاریر کے دوران میں سوائے اشد مجبوری اور لاچاری کے اٹھ کر نہ جائیں -

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے - کہ وہ تمام شریک جلسہ ہونے والے احباب سے عہد لیں - کہ وہ اس امر کی خاص طور پر پابندی کرینگے - اور وہ خود ان کی نگرانی بھی فرمائیں اور ایسے احباب جو محض وقت کو ضائع کرتے ہیں اور بے وجہ اٹھ کر چلے جاتے ہیں - ان کا معاملہ لوکل انجمن میں پیش کر کے نظارت ہذا کے پاس بغرض کارروائی بھجوائیں مستورات پردہ کا خاص طور پر لحاظ رکھیں اور کسی دشمن دین کے لئے اعتراض کا موقعہ پیدا ہونے دیں -

ناظر دعوت و تبلیغ

جلسہ کے پروگرام کے ایک عنوان میں تبدیلی

جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کی تقریر "اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت" کی بجائے "اسلام میں اللہ تعالیٰ کا تصور" ہو گی - یہ تبدیلی بعض خاص وجوہ کی بنا پر کی گئی ہے

(ناظر دعوت و تبلیغ)

دی اور ... قیمت پر فروخت نہ کرنی چاہئیں - گرہ کٹاؤں اور کنگلوں سے پرہیز - گیا یہ صریح منافقت نہیں ہے؟ پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے - روشن دین تنویر وکیل سیالکوٹ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ سے جماعتہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

۱۔ جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دے۔ کہ وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

۲۔ اوقات مقررہ کی مقدار گزشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے وقت میں بھی کمی بیشی ہو سکے گی۔

۳۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ سے ملاقات کی خواہش تو ہر مخلص احمدی کے دل میں ہوتی ہے۔ اور ہر مشتاق زیارت دوست ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرماویں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ان کے اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی ہو۔ لہٰذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں:۔

۲۶ دسمبر ۱۹۴۵ء ۸ بجے صبح

۱۔ جماعتہائے کوئٹہ بلوچستان ۷ منٹ
۲۔ " کیمبل پور میانوالی شہر و اضلاع ۶ منٹ
۳۔ جہلم شہر و ضلع ۱۰ منٹ
۴۔ امرتسر شہر و ضلع ۳۰ منٹ
۵۔ جماعتہائے صوبہ سی۔پی۔ ۲ منٹ
۶۔ " اڑیسہ و بہار ۵ منٹ

۷ بجے شام

(۱) جملہ جماعتہائے صوبہ سرحد۔ ... منٹ
(۲) جماعت شملہ ۶ منٹ (۳) جماعت ہائے دہلی و مضافات ۱۲ منٹ
(۴) جماعتہائے شیخوپورہ شہر و ضلع ۲۵ منٹ
(۵) " ڈیرہ غازیخاں " " ۱۰ منٹ
(۶) " کانگڑہ " " ۴ منٹ
(۷) " حصار، کرنال۔ رہتک۔ گوڑگاؤں ۵ منٹ
(۸) " صوبہ سندھ ۱۲ منٹ۔

۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء ۸ بجے صبح

(۱) ریاست کشمیر جموں و پونچھ ۲۰ منٹ
(۲) ہوشیارپور شہر و ضلع ۲۵ منٹ
(۳) ریاست بہاولپور ۱۰ منٹ (۴) راجپوتانہ ۲ منٹ

۷½ بجے شام

(۱) راولپنڈی شہر و ضلع ۵ منٹ (۲) بیعت ۲۰ منٹ
(۳) لدھیانہ شہر و ضلع ۱۵ منٹ
(۴) انبالہ " " " ۷ منٹ
(۵) منٹگمری ۳۰ منٹ (۶) بنگال ۱۰ منٹ
(۷) جماعتہائے صوبہ یو۔پی۔ ۱۵ منٹ
(۸) " گوجرانوالہ شہر و ضلع ۲۰ منٹ

۲۸ دسمبر ۱۹۴۵ء ۸ بجے صبح

(۱) فیروزپور شہر و مضافات ۲۰ منٹ
(۲) جماعتہائے ضلع لاہور معہ قصور ۱۰ منٹ
(۳) بیعت ۱۵ منٹ۔
(۴) ریاستہائے پٹیالہ۔ نابھہ۔ جیند۔ مالیرکوٹلہ ۲۰ منٹ۔

۸½ بجے شام

۱۔ ریاست کپورتھلہ ۵ منٹ (۲) شاہپور سرگودھا شہر و ضلع ۳۰ منٹ
(۳) بیعت ۲۰ منٹ (۴) جماعتہائے ملتان مظفرگڑھ ۱۵ منٹ
(۵) جماعت ہائے جھنگ مگھیانہ ۴ منٹ
(۶) جماعتہائے گجرات شہر و ضلع ۵۰ منٹ
(۷) " لائلپور " " " ۲۵ منٹ

۲۹ دسمبر ۱۹۴۵ء ۸½ بجے صبح

(۱) جالندھر شہر و ضلع ۲۰ منٹ (۲) بیعت ۲۵ منٹ
(۳) سیالکوٹ شہر و ضلع ۱½ گھنٹہ
(۴) حیدرآباد دکن ۹ منٹ (۵) بمبئی مالابار ۲ منٹ
(۶) شہر لاہور ۱۰ منٹ (۷) گورداسپور شہر و ضلع ۱۵ منٹ

پروگرام ملاقات شائع تو کیا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور احباب کو حضور کی ملاقات سے مسرور فرمائے۔ اگر حضور کی طبیعت اچھی ہوئی۔ تو اس پروگرام کے مطابق ملاقات کرانے کی کوشش کی جائیگی۔ لیکن اگر خدانخواستہ حضور کی طبیعت اس بوجھ کے برداشت کرنے کے قابل نہ ہوئی۔ تو اس پروگرام میں کمی بیشی یا منسوخی ہو سکیگی۔ جسکی اطلاع جلسہ گاہ میں کر دی جایا کریگی۔ (مظفر الدین پرائیویٹ سکرٹری)

ضرورت ہے

دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کو تین صحت مند شریف اور محنتی کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ جن کی قابلیت کم از کم انٹرنس کی ہونی چاہیئے۔ اپنی درخواستیں اپنے ہاں کے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیقات کے ساتھ جلد بھجوا دیں۔ تنخواہ کا گریڈ ۵۰-۲-۳۰-۵-۲۵ علاوہ ۹/۸/- روپے جنگ الاؤنس ہے۔

(محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان)

نو مجاہدین کے اعزاز میں مجلس مرکزیہ کی طرف سے پارٹی

مورخہ ۱۶/۱۲/۴۵ کو پانچ بجے کے قریب دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے عازم انگلستان ہونے والے نو مجاہدین کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ یہ پارٹی تمام خدام الاحمدیہ کی طرف سے تھی۔ اور اپنی نوعیت کی پہلی پارٹی تھی۔ جس میں خدام چائے کے لئے اپنی پیالی اور ایک پلیٹ ہمراہ لائے تھے۔ ناشتہ کے بعد جو نہایت ہی سادہ تھا۔ کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر محترم کی درخواست پر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نصائح فرمائیں۔ اور اس کے بعد خاکسار نے ایڈریس پڑھا۔ (جو مفصل علیحدہ شائع ہو چکا ہے) ایڈریس کے جواب میں محترم ملک عطاء الرحمن صاحب نے مجاہدین کی طرف سے تقریر کی۔ جس میں فرمایا۔ کہ اس قسم کی تقریبات کی اصل غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ ہم اپنے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے مستفید ہو سکیں۔ مگر افسوس ہے کہ آج ہم اس نعمت سے حضور کی علالت طبع کی وجہ سے محروم ہیں۔

پس سب سے بڑی اور نہایت ہی اہم چیز یہ ہے۔ کہ آپ سب اپنی ساری دعائیں حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے وقف کر دیں۔ تا اسلام کا علمبردار پورے انہماک سے سلسلہ کا کام کر سکے۔ اور اسلام ترقی کرے۔

اس کے بعد آپ نے مجلس کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا۔ کہ ہم سب خادم ہیں۔ جہاں بھی رہیں گے۔ خادم رہیں گے۔ اگر ہم جہاز پر سوار ہوں گے۔ تو جہاز میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہوگی۔ اگر ہم لنڈن میں اتریں گے۔ تو وہاں مجلس قائم ہوگی۔ اور اگر ہم اکناف عالم میں جائیں گے۔ تو وہاں مجلس قائم کرینگے۔ پس آپ سب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ہمیں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ملک صاحب موصوف نے اور بھی مختلف امور کی طرف توجہ دلائی۔

ملک صاحب کے بعد صدر محترم نے تقریر فرمائی۔ جس میں فرمایا۔ کہ ملک صاحب نے اپنے کام کے دوران میں کسی غفلت یا کوتاہی پر معذرت چاہی ہے۔ مگر یہ معذرت کا وقت نہیں۔ ہم سب دین کے سپاہی ہیں۔ کیا میدان جنگ میں اگر کسی طرف حملہ کا حکم ہو۔ تو سپاہی معذرت کیا کرتے ہیں۔ کہ اگر کسی کو ہم سے تکلیف پہنچی ہے۔ تو معاف کر دیا جائے۔ ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔ ہم سب کے سامنے جنگ ہے۔ جس کو بھی میدان میں اترنے کا حکم ملتا ہے۔ وہ خوش نصیب ہے۔ آپ لوگوں کو اس وقت یورپ پر جہاں عیسائیت کے مرکز پر حملہ کرنے کا حکم ملا ہے۔ ہم جہاں تک ہمیں اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ دعاؤں کے ساتھ آپ کے شریک ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں۔ کہ آپ بھی اپنی دعاؤں میں ہمیں اپنا شریک بنائینگے۔

آپ نے پارٹی کی نوعیت کے متعلق وضاحت فرمائی۔ کہ یہ بھی حضور کی منشاء کے مطابق کی گئی ہے۔ اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے پہلی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ حضور اس میں تشریف نہ لا سکے۔ پس حضور کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کی جائے۔ بعد ازاں ملک عطاء الرحمن صاحب کی خواہش پر ان کو عہد دہرانے کا موقعہ دیا گیا۔ اور دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔ نماز مغرب و عشاء دفتر میں ہی جمع کی گئیں۔ (عباس احمد معتمد خدام الاحمدیہ)

قادیان کے ووٹران پنجاب اسمبلی کو ضروری اطلاع

احباب کو علم ہے۔ کہ حلقہ مسلم بٹالہ میں جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے امیدوار اسمبلی کے طور پر کھڑے ہوئے ہیں۔ یکم فروری سے ۱۵ فروری ۱۹۴۶ء تک اس حلقہ کا پولنگ ہوگا۔ اس لئے جن احباب اور بہنوں کا ووٹ قادیان میں درج ہے۔ اور وہ اس وقت قادیان سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ مندرجہ بالا تاریخوں میں ضرور قادیان پہنچ جائیں۔ تاکہ وقت مقررہ پر اپنا ووٹ دے سکیں۔ اسی طرح جو ووٹر قادیان میں موجود ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے۔ کہ مندرجہ بالا تاریخوں میں قادیان میں موجود رہیں۔ پولنگ کا تفصیلی پروگرام گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہونے پر اخبار میں درج کر دیا جائیگا۔ اگر کسی دوست کو یہ علم نہ ہو۔ کہ قادیان میں اس کا ووٹ درج ہے یا نہیں۔ تو وہ میرے دفتر میں تشریف لا کر یا خط لکھ کر دریافت فرما لیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر جلسہ کے اوقات کے علاوہ ہر وقت کھلا رہے گا۔ مستورات اپنے ووٹوں کے متعلق سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے دریافت کر سکتی ہیں۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حساب داران امانت ذاتی فوری توجہ فرمائیں

(۱) دفتر محاسب کے شعبہ امانت ذاتی میں بمد امانت روپیہ جمع کرانے اور زر امانت کی ادائیگی کا وقت صبح ۹½ بجے سے ۲ بجے دوپہر تک ہے۔ اس مقررہ وقت سے قبل یا بعد کسی آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکیگی۔

(۲) حساب داران کو خط و کتابت کرتے وقت اپنا نام و پتہ خوشخط لکھنا چاہیئے۔ تاکہ ان کے آرڈرز کی تعمیل میں مشکلات پیش نہ آئیں۔ بلکہ اگر ولدیت بھی لکھدیا کریں تو دفتر امانت کو زیادہ آسانی ہوگی۔

(۳) ایسے حساب داران امانت ذاتی سے جنہوں نے ابھی تک اپنے دستخطوں کے نمونے بغرض شناخت و ریکارڈ دفتر امانت میں نہ بھیجے ہوں۔ عرض ہے کہ وہ براہ مہربانی بواپسی ڈاک صاف اور واضح نمونہ دستخط ہر دو۔ اردو و انگریزی۔ معہ مکمل پتہ ڈاک۔ افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کو بھیجدیں۔ اگر امانت دار انگریزی داں نہ ہو۔ تو وہ صرف اردو دستخط کا نمونہ ہی بھیجے

(۴) ان پڑھ اصحاب کسی دوسرے سے نام لکھوا کر دستخط کی بجائے نشان انگوٹھا چپ لگا دیں۔ نشان انگوٹھا ایسا صاف ہو کہ نشان کی لکیریں شمار کی جا سکیں اور اس نشان انگوٹھا مذکور کی تصدیق صدر جماعت سے مندرجہ ذیل الفاظ میں بھیجی جاوے:-

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی ... ولد ... پیشہ ... ساکن ... ڈاکخانہ ... ضلع ... نے میرے سامنے انگوٹھا لگایا ہے۔

دستخط ... صدر جماعت احمدیہ مقام..... ڈاکخانہ..... ضلع.....

نشان انگوٹھا جب تک مندرجہ بالا ہدایت کے مطابق نہ ہوگا حساب امانت نہیں کھولا جائے گا نہ ہی ایسے نشان کو اغراض ریکارڈ و شناخت کے قابل سمجھا جائے گا اور ایسے حالات میں ادائیگی رقوم کے آرڈرز کی تعمیل نہ ہونے کی صورت میں دفتر امانت بری الذمہ سمجھا جائے گا۔ (افسر انچارج صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ قادیان)

رسالہ فرقان کے خریداروں کیلئے اطلاع

"رسالہ فرقان" کا سالنامہ جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہو رہا ہے۔ خریداران رسالہ سے درخواست ہے کہ وہ دفتر فرقان میں تشریف لا کر رسالہ حاصل کرلیں۔ نیز آئندہ سال کے لئے قیمت رسالہ مبلغ -/۳ بھی وہیں جمع کرا کر رسید حاصل کریں + صدر رفقائے احمد

صحابہ کے فوٹو مفت

مکرم عبدالرزاق صاحب مہتہ الیکٹرک سٹوڈیو نزد لنگرخانہ اندرون شہر میں کھینچے جاتے ہیں۔ جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فوٹو پہلے موجود نہ ہوں دن یا رات کے جس حصہ میں چاہیں ضرور تشریف لائیں اور مفت فوٹو اترو ائیں۔ سوائے اجلاس کے اوقات کے سٹوڈیو ہر وقت کھلا رہے گا (ملک صلاح الدین ایم اے قادیان)

ریویو

"مکتب"

رسالہ مکتب۔ جسے مشتاق اخگر صاحب لکھنوی نے مرتب کیا ہے۔ احمدی بچوں کے لئے ایک مفید اور دلچسپ ٹریکٹ ہے۔ موٹی اور نمایاں لکھائی۔ چھپائی بہ آسان اور مفید مضامین دلچسپ کہانیاں دینیات کے متعلق ضروری باتیں۔ غرضیکہ احمدی بچوں کی دلچسپی کا اسمیں خاصا سامان موجود ہے احباب یہ رسالہ خرید کر اخگر صاحب کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ قیمت صرف چار آنے فی رسالہ ہے۔ پتہ۔ بھائی شیر محمد صاحب دوکاندار احمدیہ چوک قادیان۔

رات دن کا فرق پڑ گیا

سردار کرتار سنگھ صاحب ڈرافٹسمین رسالپور چھاؤنی سے لکھتے ہیں کہ "میری آنکھوں میں سخت لکر اور ہر وقت سوجن رہتی تھی۔ میں نے آپ کا موتی سرمہ بیس ۲۰ روز استعمال کیا جس سے میری آنکھوں میں رات دن کا فرق نظر آنے لگا۔ لہذا بدین خط ہذا موتی سرمہ کی چار شیشیاں فی شیشی ایک ایک تولہ بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجیئے"

دنیا تسلیم کرچکی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتشپکوری۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ لہذا آپ کو بھی موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ ملنے کا پتہ

منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

رشتوں کی ضرورت

باجازت امور عامہ

تین لڑکیوں کے لئے رشتوں کی ضرورت ہے جن کی عمریں علی الترتیب ۱۷۔۱۶۔ اور ۱۱ سال ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے تندرست اور خوش سیرت دیندار اور امور خانہ داری سے خوب واقف ہیں تعلیم اے جماعت تک ہے۔ قریشی قوم کے رشتوں کو جو تندرست۔ دیندار اور معقول آمد رکھتے ہوں ترجیح دیجائے گی۔ خط و کتابت معرفت محمد عثمان قریشی صاحب الخبیر ۱۲ لیک سکوئر نئی دہلی کی جائے۔

مکرم جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

ترجمۃ القرآن —— بطرز جدید

کے متعلق فرماتے ہیں۔ مجھے قرآن پاک کے مختلف تراجم کو بغور مطالعہ کرنے کا عرصہ سے شوق ہے اور میں نے بفضلہ تعالیٰ اس وقت تک متعدد تراجم سے فائدہ بھی اٹھایا ہے۔ مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر کی یہ سعی واقعی قابل تعریف ہے۔ اس ترجمے کے مطالعہ سے مختلف قسم کی استعدادوں والے شائقین۔ اور عشاق قرآن کریم اپنے اپنے ظرف کے مطابق حسب استعداد فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کی کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین۔ ہدیہ جلد اول ۱۲ عہ جلد دوم عہ مکمل سورہ بقرہ مجلد دو روپیہ چھ آنہ علاوہ محصولڈاک ہمارے مکتبہ میں سلسلہ کی ہر نئی اور پرانی تصنیف کے علاوہ ہر قسم کے قرآن مجید مترجم و مغربی کتب احادیث مترجم و غیر مترجم مل سکتے ہیں۔

مکتبہ بشارات رحمانیہ ایکسی بٹو قادیان

ضروری التماس

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے صاحبان کی خدمت میں یہ عرض کی جاتی ہے کہ جو صاحب عینک کی ضرورت رکھتے ہوں۔ وہ قادیان میں رائل انڈسٹریز کی تیار کردہ عینکیں۔ رائل اوپٹیکل ٹریڈرز۔ بازار احمدیہ قادیان یا صنعتی تجارتی نمائش رائل انڈسٹریز کے شوروم سے خرید فرماویں۔ دوکاندار صاحبان تھوک مال آرڈر پر منگا سکتے ہیں مال خریدتے وقت "رائل" کا نام ضرور یاد رکھیں۔ آنکھوں کا باقاعدہ امتحان کرکے عینک لگائی جاتی ہے۔ اور مرمت بہت عمدہ کی جاتی ہے۔ قیمت اور اجرت بہت مناسب لی جاتی ہے

منیجر رائل اوپٹیکل ٹریڈرز قادیان

وادئ فاران کے آفتاب عالمتاب کی ضیا گستری

حضرت سلطان القلم کے گہر ریز۔ جواہر خیز و عنبر بیز قلم نے اپنے محبوب آقا۔ خدائے عالم۔ سردار دو جہاں۔ سرور کون و مکاں۔ شہنشاہ قدسیاں۔ آفتاب عالمتاب۔ وادی فاران کی مدح و ثنا تعریف و توصیف۔ محامد و محاسن۔ فضائل و کمالات۔ جاہ و جلال کے بیان میں حقائق و معارف کے وہ دریائے بیکراں بہا دیئے کہ ملاء اعلیٰ میں قدوسی جھوم جھوم گئے۔ ایسے دُرِ شاہوار کا گرامی قدر مجموعہ **محامد خاتم النبیین** صلی اللہ علیہ وسلم نامی کتاب کی صورت میں شائع ہو کر قریب الاختتام ہے۔ اس صحیفہ کے مطالعہ سے آپ کی روح وجد میں آجائیگی۔ ایمان تازہ ہو جائے گا۔ اور آپ کے دل میں حضور سرور کائنات کا عشق و محبت کوٹ کوٹ کر بھر جائے گا۔ قیمت دو روپیہ (۲) **سیرت سید الانبیاء** صلی اللہ علیہ وسلم ایک روپیہ (۳) **آسمانی پرکاش** بجواب ستیارتھ پرکاش معہ مقابلہ وید و قرآن کریم تین روپے (۴) **زنانہ فقہ احمدیہ** مع فتاویٰ احمدیہ و رسالہ ازدواج ڈیڑھ روپیہ (۵) **گلدستہ تعلیم الدین** مجلد اڑھائی روپیہ

مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار سے خریدیں

الملتمس: حکیم محمد عبداللطیف شاہد منشی فاضل۔ ادیب فاضل آنرز ان پنجابی

ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی رہنما کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسیطرح دنیا میں ایسا کوئی لشکر نہیں جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہو سکے۔ اسیطرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلبا اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسیطرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی صحیح رہنمائی کے ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت میں شامل ہو سکیں۔ اس لئے اس عالم الغیب ہستی نے تیرہ سو سال پیشتر اپنے عظیم الشان رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اعلان فرمایا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً اللہ تعالےٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مبعوث فرمائے گا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اس کے مطابق ہر صدی کے ابتداء میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا۔ جس کے ذریعہ ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی۔ یہ ایک ایسی عظیم الشان صداقت ہے کہ اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔ یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو۔ اور صداقت ماننے والی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے۔ وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر جن کے دل میں خدا کا خوف نہیں۔ وہ نہ صرف نہیں مانتے۔ بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جا رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے۔ فقط

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء

پر تشریف لانے والے حصہ دار حضرات کے لئے کمپنی کا دفتر صبح ۷ بجے ۹ بجے تک جلسہ کے ایام میں کھلا رہے گا۔ ان ایام میں اس وقت کے اندر حصہ دار اپنا حساب کتاب دیکھ سکیں گے اور منافع کی رقوم وصول کر سکیں گے

تمام حصہ دار جو دفتر میں کسی انکوائری کی غرض سے تشریف لاویں اپنے ہمراہ شیئر سرٹیفکیٹ لاویں تاکہ کام میں سہولت پیدا ہو سکے۔

مینجنگ ڈائرکٹر

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان گمشدگی حصص سرٹیفکیٹس

مندرجہ ذیل حصہ داران کے حصص کے سرٹیفکیٹ گم ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے نقول حاصل کرنے کی درخواستیں دی ہیں اگر کسی کو ان حصص پر کوئی حق ہو۔ تو بیس روز کے اندر اندر اطلاع کرے ورنہ کمپنی نیا سرٹیفکیٹ جاری کر دے گی۔ اور بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہو گا۔

(۱) کریم بخش صاحب مرحوم نابد ذریعہ پسران سرٹیفکیٹ نمبر ۱۲۵۶ حصص ۳۹۵۳
(۲) اہلیہ " " " " ۱۲۵۷ " ۳۹۵۴
(۳) احمد عبد اللہ صاحب " " ۱۲۵۸ " ۳۹۵۵
(۴) اہلیہ " " " ۱۲۵۹ " ۳۹۵۶
(۵) محمد اسمٰعیل صاحب " " ۱۲۶۰ " ۳۹۵۷
(۶) اہلیہ " " " ۱۲۶۱ " ۳۹۵۸
(۷) حبیب اللہ صاحب کیل نابد سرٹیفکیٹ نمبر ۱۲۶۳ حصص ۲۹۶۳
(۸) ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور " ۱۲۵۷ حصص ۲۴۴۶
(۹) امۃ الحمید بیگم صاحبہ ۵۲۹ حصہ ۱۵۹۰
ڈوکوٹ شیخوپورہ

المشتہر
مینجنگ ڈائرکٹر

دوبارہ زندگی عطا ہوئی

جناب خان صاحب محمد رشن خان صاحب انسپکٹر پنچایت پور سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔ آپ کی مرسلہ اکسیر اکبر کے ذریعہ خداوند کریم نے مجھے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔ براہ نوازش ایک شیشی اور بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے۔"

یہ اکسیر سونے کے کشتہ۔ کستوری۔ عنبر۔ موتی۔ زعفران وغیرہ بیش بہا اجزاء کا بہترین مرکب ہے دنیا مان گئی ہے کہ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف باہ۔ ضعف بصر۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن۔ سر چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آ جانا۔ سستی۔ اداسی۔ غرضیکہ جملہ بدنی و دماغی کمزوری کے لئے بیحد مفید ہے فرحت اور تازگی بخشنے دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی کمزور کو زور آور۔ اور زور آور کو شہ زور۔ مرد کو جوان مرد بنانے کے لئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔

ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:- **مینیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب**

شباکن ملیریا کی کامیاب دوا ہے کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو "شباکن" استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۳ر

ملنے کا پتہ:- **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

سردیوں کے تحفے

اونی سٹاکنگ

سوئیٹر۔ مفلر۔ جرابیں وغیرہ

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ ماسکو میں اب ایران کے مسئلہ کی بجائے ترکی کے مسئلہ نے اہمیت اختیار کر لی ہے۔ روس کے کئی اخبارات میں "ترکی سے ہمارے جائز مطالبات" کے عنوان سے ایک تنقیدی مراسلہ شائع ہوا ہے۔ اس مراسلہ میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ ترکی سے جارجیا کا علاقہ واپس دلایا جائے۔ یاد رہے۔ کہ مارشل سٹالن جارجیا میں ہی پیدا ہوا تھا۔ جارجیا ترکی کی شمال مشرقی سرحد سے ملحق ہے۔

طہران ۲۱ دسمبر۔ وزیر داخلہ ایران ایم فہمی نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا۔ اور نئے وزیر داخلہ ایم صالح نے آذربائیجان کے سوا تمام صوبوں کے گورنروں کے نام حکم صادر کیا ہے۔ کہ آئین ایران کے مطابق صوبائی کونسلوں کے عام انتخابات کا انتظام کریں۔

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ مرکزی اسمبلی کی کل ۱۰۲ منتخب نشستوں میں سے ۷۹ نشستوں کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ ان میں سے ۵۵ کانگرسی۔ ۲۷ مسلم لیگی۔ ۵ انڈیپنڈنٹ ۸ یورپین اور دو اکالی امیدوار ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ موجودہ علامتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کانگرس اور مسلم لیگ دو بڑی اپوزیشن پارٹیاں ہونگی۔

بٹویا۔ ۲۱ دسمبر۔ جاوا کے انتہا پسند دستے جزیرہ بورنیو میں اتر پڑے ہیں۔ وہ بورنیو کی آبادی کو بتا رہے ہیں۔ کہ جاوا آزاد ہو چکا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے مقامی پولیس سے اسلحہ چھین لیا ہے۔ مقامی افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جگہ جگہ انڈونیشین جھنڈے لہرا دیئے ہیں۔

نورمبرگ ۲۱ دسمبر۔ آج نورمبرگ میں بڑے بڑے جرمن جنگی مجرموں کے خلاف مقدمہ میں سب سے بڑے گواہ نے شہادت دیتے ہوئے انکشاف کیا۔ کہ جرمنی نے یہ سازش کی تھی۔ کہ آئرلینڈ میں فساد بپا کیا جائے۔ تاکہ آئرلینڈ کے اڈوں سے برطانیہ کی بڑی بڑی جنگی صنعتوں کو تباہ کر دیا جائے۔ لیکن اس سازش کے ناکام رہنے کی وجہ یہ تھی۔ کہ آئرلینڈ کا یہ پراسرار انقلاب پسند رودبار انگلستان کو عبور کرتا ہوا ہلاک ہو گیا۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ مسلم لیگ کے الیکشن بورڈ نے مقامی کارپوریشن کے انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت پنجاب صوبہ کی بڑی بڑی منڈیوں میں غلہ کا سٹاک کرنے کے لئے گودام کھول رہی ہے۔

ٹوکیو ۲۱ دسمبر۔ سپریم اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ یہ اطلاعات بے بنیاد ہیں۔ کہ انہوں نے جاپان کے نظم و نسق میں روس کو حصہ دینے کے مسئلہ پر مستعفی ہونے کی دھمکی دی ہے۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے ضلعی حکام کو ہدایت کی ہے۔ کہ صوبائی انتخابات کے دوران میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے مناسب قوانین نافذ کریں۔

بیت المقدس ۲۱ دسمبر۔ فلسطین نے ۵۲ نظر بند یہودیوں کو فوجی حکام کے سپرد کر دیا ہے۔ تاکہ انہیں افریقہ میں اٹلی کی نوآبادیات میں بھیج دیا جائے۔

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ حکومت ہند نے ۱۹۴۵ء کا پیپر کنٹرول آرڈر نرم کر دیا ہے۔ ترمیم شدہ آرڈر جنوری ۱۹۴۶ء سے نافذ العمل ہوگا۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوستان میں کاغذ کا موجودہ سٹاک ملک کی صرف ساٹھ فی صدی ضروریات کا متحمل ہو سکتا ہے۔ اور عین ممکن ہے۔ کہ کاغذ کی بہم رسانی میں پھر مشکل پیش آجائے۔

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ آج مارشل سٹالن کی سالگرہ منائی جائے گی۔ مارشل سٹالن دس ہفتے کی چھٹی منا کر حال ہی میں واپس ماسکو آیا ہے۔ اور اب اس کی صحت اچھی ہے۔

ٹوکیو ۱۰ دسمبر۔ جنرل میکارتھر نے ایک براڈکاسٹ کے دوران میں جاپانی شہری آبادی سے وعدہ کیا۔ کہ اس کو ہر قسم کی مداخلت سے آزاد کیا جائے گا۔ اور اس کے جائیداد کے حقوق اور تاریخی تمدنی اور مذہبی مراکز کا تحفظ کیا جائیگا۔ جنرل میکارتھر نے کہا۔ کہ جاپان کو مکمل طور پر غیر مسلح کر دیا جائیگا۔ اور اس کی قومی زندگی سے جارحانہ ذہنیت کے اثرات کو بالکل مٹا دیا جائیگا۔

دہلی ۲۱ دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری مسٹر رام چندر۔ آئی سی۔ ایس کو پنجاب کا فنانشل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

پشاور ۲۱ دسمبر۔ تازہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ افغانستان کے بعض حصوں میں ٹائیفس (جنگی بخار) وبائی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اور حکومت افغانستان کی طرف سے مناسب احتیاطی اور انسدادی تدابیر پر عمل ہو رہا ہے۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ حال ہی میں پولیس میں رپورٹ دی گئی ہے۔ کہ ایک مقامی گزیٹڈ افسر کے ہاں سے اس کا نوکر پانچ ہزار روپے کا کیش اور جیولری چرا کر لے گیا۔ نوکر چوری سے پانچ دن پہلے رکھا گیا تھا۔ اور گزیٹڈ آفیسر کو جو اچھے خاصے سیانے معلوم ہوتے ہیں۔ اپنے نوکر کا نام تک معلوم نہیں۔

پشاور ۲۱ دسمبر۔ نئی سکیم کے مطابق آئندہ ہر بدھوار کو کابل ریڈیو سے اردو زبان میں ہندوستانی پروگرام نشر ہوا کرے گا۔

کراچی ۲۱ دسمبر۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سپنی سے ۳۰ میل مشرق کی طرف تازہ زلزلہ کی وجہ سے نیا جزیرہ ابھر آیا ہے۔ یہ جزیرہ ان تین جزیروں سے بڑا ہے۔ جو پہلے ابھرے تھے۔ سردست یہ اتنا گرم ہے۔ کہ اس میں آبادی نہیں ہو سکتی۔

گورداسپور ۲۱ دسمبر۔ گورداسپور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈیفنس آف انڈیا رولز کے تحت ایک حکم کے ذریعہ تمام فیکٹریوں اور بھٹوں میں ایندھن کے استعمال کی ممانعت کر دی ہے۔ ماسوائے اس صورت کے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یا ڈسٹرکٹ فائر وڈ کنٹرولر نے اس مطلب کا پرمٹ جاری کیا ہو۔

بیت المقدس ۲۲ دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب ہائر کمیٹی کے بہت سے ممبر فلسطین کے مسائل کی تحقیقات کرنے والی کمیٹی کے سامنے شہادت دیں گے۔ عرب ہائر کمیٹی نے یہ فیصلہ عرب لیگ کونسل سے مشورہ کے بعد کیا ہے۔ جب سے امریکی سینیٹ نے فلسطین میں یہودیوں کے داخلے کی حمایت میں ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ عرب اخباروں میں امریکہ کے رویہ پر کڑی نکتہ چینی شروع ہو گئی ہے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ برطانوی پارلیمان کا جو وفد ہندوستان آرہا ہے۔ ۲ یا ۳ جنوری کو بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان روانہ ہو جائیگا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ ولیم جائس المعروف لارڈ ہاہا کو ۳ جنوری کے دن پھانسی دے دی جائیگی۔ دارالامراء ان کی رحم کی درخواست مسترد کر چکا ہے۔

فرینکفورٹ ۲۲ دسمبر۔ جنرل جارج پاٹن جو جنرل آئزن ہاور سے پہلے یورپ میں امریکی افواج کے عارضی کمانڈر انچیف تھے۔ انتقال کر گئے ہیں۔ جنرل پاٹن کی عمر ساٹھ سال کی تھی۔ انہیں ۹ دسمبر کو منہام کے نزدیک موٹر کا ایک شدید حادثہ پیش آیا تھا۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ حکومت ہند کے گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اسمبلی میں نامزد ممبروں کی تعداد ۴۱ سے بڑھا کر ۵۱ کر دی گئی ہے۔

ماسکو ۲۲ دسمبر۔ روسی جہاز مچورینا جو اڈیسہ سے کلکتہ آرہا ہے۔ بحر ہند میں داخل ہو گیا ہے جنگ کے بعد یہ پہلا روسی جہاز ہے جو ہندوستان آرہا ہے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ جرمن نژاد کروڑ پتی کرٹ مارچو آج سے چند سال پہلے منشیات کا سوداگر تھا۔ آجکل پولیس اس سے سڑکیں صاف کرانے کی مشقت لے رہی ہے۔ اور وہ سڑکوں پر سے برف ہٹا رہا ہے۔

لال قلعہ دہلی ۲۲ دسمبر۔ کپتان شاہ نواز۔ کپتان سہگل اور لیفٹیننٹ ڈھلوں کے مقدمہ میں وکیل استغاثہ سر نوشیرواں انجینیر نے آخری بحث کرتے ہوئے کہا۔ میری گذارش یہ ہے۔ تمام ملزموں کے خلاف جو الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ لامحالہ ثابت ہو گئے ہیں۔ اس امر کے متعلق کافی شہادت پیش ہو چکی ہے۔ کہ ملزموں نے جو کچھ بھی کیا۔ وہ کسی لالچ کے پیش نظر نہیں کیا۔ بلکہ اس جذبہ کے ماتحت کیا ہے۔ جسے ملزم جذبہ حب الوطن قرار دے رہے ہیں۔ یہ امر زیر بحث نہیں۔ کہ وہ دانائی سے کام لے رہے تھے۔ یا راہ گم کردہ تھے۔ اس خیال یا اس جذبہ کا معاملہ ملزموں کے لئے تحفظ کا سامان پیدا نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر عدالت انہیں مستوجب سزا ٹھہرائے۔ تو سزا کی کمی بیشی کے معاملے میں اس امر کو ملحوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اگر اس عدالت کا فیصلہ ملزموں کے خلاف ہو۔ تو کم از کم سزا جو یہاں انہیں مل سکتی ہے۔ حبس دوام بعبور دریائے شور ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر عدالت کا احساس یہ ہو۔ کہ جو شہادت مسل پر آچکی ہے۔ اس کی بناء پر سزا کا کم کیا جانا ضروری ہے۔ تو عدالت کے لئے یہ راستہ کھلا ہے۔ کہ سزا کم کر دے۔ اور حکم سزا پر مہر تصدیق ثبت کرنے والے افسر کے سامنے اپنا فیصلہ رکھدے۔